Q.P. Code: 06527

[Timing: 2 1/2 Hours] Marks: 75

ہدایت : ۲) تمام سوالوں کے جوابات لازمی ہیں۔
۱) ہر جواب سے پہلے متعلقہ سوال ضرور نقل کیجیے۔

سوال نمبر۱: ''ناول ہمارے عہد کا ترجمان ہے'' اس خیال کی روشنی میں ناول کے فکروفن پر اظہارِ خیال کیجیے۔ 15

یا

ناول کی تعریف بیان کرتے ہوئے اس کی مختلف اقسام کا جائزہ لیجیے۔

سوال نمبر۲: عصمت چغتائی کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالیے۔ 15

یا

ناول ''ضدی'' کو مدِنظر رکھتے ہوئے عصمت چغتائی کے پیرایہ بیان کے اظہار پر اپنے خیالات وضع کیجیے۔

سوال نمبر۳: ناول ''ضدی'' ترقی پسندانہ تصورات کا آئینہ دار ہے۔'' مذکورہ بیان کے پیشِ نظر اپنا جواب مکمل کیجیے۔ 15

یا

ناول ''ضدی'' سماج کے بندھے ٹکے اصولوں کے خلاف ایک صدائے احتجاج ہے۔'' وضاحت کیجیے۔

03572A8139B2D24F2EA88ADCF7F079FB

سوال نمبر ۴: ناول ''ضدی'' کا ہر کردار انسانی نفسیات کی پیچیدگیوں کا شکار ہے'' 15
خیالِ بالا کے تحت عصمت چغتائی کی کردار نگاری کا جائزہ لیجیے۔

یا

عصمت کے ناول ''ضدی'' کے نسائی کرداروں کا تجزیہ کیجیے۔

سوال نمبر ۵: درج ذیل سے کسی دو کی وضاحت سیاق وسباق کے حوالے سے کیجیے۔ 15

۱۔ ''رنجی ویسے تو تھے رنجیت، اور سنگھ بنیاپن چھپانے کو لگایا گیا تھا۔ مگر کہلاتے ''ابے رنجی'' تھے اور یہ والدہ صاحبہ کھریا کی دلہن، موتی کی بہو اور رام بھروسے کی بیوی اور نہ معلوم کتنی جگہیں بدل چکی تھیں۔ پر سب کم بخت مر مر گئے۔ اور ان میں سے کسی ایک یادگار رنجی تھے۔''

۲۔ ''بڑے بھائی ہی نہیں کیا وہ نوکروں کو چھوڑ دیتا تھا؟ چمکی کو تو با قاعدہ چپتیں لگاتا۔ شیو کرتے میں صابن اس کے منہ پر مل دیتا۔ اس کی چٹیا پائے سے باندھ دیتا۔ وہ تو خیر جوان چھوکری تھی اور کھل بھی جاتی تھی چھیڑ چھاڑ سے۔ مگر بھولا کی تائی کا اور اس کا بھلا کیا جوڑ تھا۔ وہ غریب ٹوٹے پھوٹے کاٹ کباڑ کی طرح کونے میں پڑی رہتی تھی۔''

۳۔ ''تم ابھی یہاں سے چلدو۔ تم یہاں سے چلی جاؤ تو پھر پورن تمہیں نہ تلاش کر سکے گا۔ اس سے کہہ دیا تھا کہ تم مرگئی ہو۔ مگر اب وہ ذرا غل مچائے گا لیکن۔ اگر تم اسے نہ ملوگی تو وہ شانت ہو ہی جائے گا۔ وہ سیدھا سادا آدمی ہے۔ ایسا آدمی کیا اعتبار کے قابل ہو سکتا ہے۔ کیا عجب جو دو دن میں وہ تم سے بھی تھک جائے۔''

☆☆☆

03572A8139B2D24F2EA88ADCF7F079FB